الرحمٰن نے پڑھائی اور ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں فیروز وٹواں کے مرکزی قبرستان میں قصص المحسنین اور اکرام محمدی جیسی کتابوں کے مصنف مولانا عبدالستار رحمۃ اللہ علیہ کے قریب انہیں دفن کیا گیا۔

جامعہ سلفیہ کے اساتذہ و طلباء و انتظامیہ نے مرحوم کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور مرحوم کی بلندی درجات کی دعا کی اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

نامور ادیب و مصنف محمد رمضان یوسف سلفی کو صدمہ

علمی و جماعتی حلقوں میں یہ خبر انتہائی حزن و ملال سے پڑھی اور سنی گئی کہ جماعت کے نامور ادیب اور مضمون نگار مولانا محمد رمضان یوسف سلفی حفظہ اللہ تعالیٰ کی والدہ محترمہ مختصر علالت کے بعد 19 جون 2016ء بمطابق 13 رمضان المبارک 1437ھ بروز اتوار 85 سال کی عمر میں داغ مفارقت دے گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ نہایت صالح، متقی پرہیزگار اور شب زندہ دار خاتون تھیں طبعیت کی بہت سادہ لیکن بڑی فہم و فراست کی مالکہ تھیں معاملات کو سلجھانے کا اللہ تعالیٰ نے انہیں حظ وافر عطا فرمایا تھا خاندان میں ایثار و قربانی کی پیکر سمجھی جاتی تھیں۔ ان کی انہی خوبیوں کی بنا پر خاندان میں انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ مرحومہ کی وفات مولانا سلفی اور ان کے خاندان کے لیے ایک بہت بڑا صدمہ، دھچکہ اور صدمے کا باعث ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا فیصلہ اور نظام ایک اٹل حقیقت ہے جسے مومن آدمی کو خوشی سے قبول کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کے خوشی سے قبول کیے ہوئے فیصلے ہی انسان کے لیے باعث اجر و ثواب ہوتے ہیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز تراویح حکیم ثناء اللہ ثاقب صاحب نے بڑے رقت آمیز انداز میں پڑھائی اور انہیں سمن آباد والے قبرستان میں دفن کیا گیا۔

نماز جنازہ کے موقعہ پر بزرگ عالم دین مولانا محمد یوسف انور حفظہ اللہ نے فکر آخرت پر فکر انگیز بیان فرمایا۔ نماز جنازہ میں ہر مکتبہ فکر کے لوگوں نے عموماً اور علماء کرام نے خصوصاً شرکت کی۔

جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ، اساتذہ و طلبہ مولانا سلفی صاحب سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے ان کے لیے صبر جمیل اور مرحومہ کی بخشش کی دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی بشری خطاؤں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین

میاں حبیب اللہ کی وفات

15 اگست 2016ء کی صبح جماعت اہل حدیث فیصل آباد کے ایک عظیم بزرگ میاں حبیب اللہ صاحب (افغان آباد والے) عمر عزیز کی 90 بہاریں گزار کر اس دنیائے فانی کو خیر باد کہہ گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

حضرت میاں حبیب اللہ صاحب اعلیٰ پائے کے مدرس و منتظم کہنہ مشق استاذ شفیق و رحم دل انسان، متحرک جماعتی کارکن تھے۔ رزق حلال اور صدق مقال سے عبارت ان کی زندگی قابل رشک تھی۔ آپ نے جامعہ سلفیہ کے قیام کے موقع پر جماعت کے اکابر علماء مولانا سید داؤد غزنوی، مولانا محمد اسماعیل سلفی، مولانا عبید اللہ احرار، مولانا محمد اسحاق چیمہ، مولانا عبدالواحد وغیرہم کے ساتھ مل کر جامعہ کی تعمیر و ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور شبان اہل حدیث کو فعال بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے نیک نام ہوئے۔ ان کی نماز جنازہ 15 اگست کو نماز مغرب کے بعد کمال آباد والے قبرستان میں ادا کی گئی جس میں جامعہ سلفیہ کے اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے علماء اور عوام کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ ادارہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد اپنے تمام اساتذہ کرام اور طلباء کی طرف سے مرحوم کے لواحقین سے مسنون تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے میاں حبیب اللہ صاحب کی مغفرت اور جنت میں درجات کی بلندی کے لئے دعا گو ہے۔

فضیلۃ الشیخ حافظ ریاض احمد عاقب کے والد گرامی کی وفات

11 اگست 2016ء کی شام جماعت کے معروف عالم دین اور مصنف محترم حافظ ریاض احمد عاقب الاثری حفظہ اللہ (نائب شیخ الحدیث مرکز ابن قاسم ملتان) کے والد گرامی کچھ عرصہ علیل رہ کر 73 سال کی عمر میں وفات پا گئے انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم نیک، صالح اور شب زندہ دار بزرگ تھے علماء سے نہایت محبت رکھتے ان کی وفات ان کے لواحقین کے لئے بہت بڑے صدمے کا باعث ہے۔ ادارہ جامعہ سلفیہ حافظ ریاض احمد عاقب حفظہ اللہ تعالیٰ سے مسنون تعزیت اور دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ کریم حافظ ریاض صاحب کے والد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین